السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک ہی طلاق دی اس کے بعد رجوع نہیں کیا حتی کہ عورت بائنہ ہوگئی اب وہ رجوع کرنا چاہتا ہے توکیا نیا نکاح ہوگا یا وہ کیا کرے ؟ نیا نکاح کرنے کی دلیل اور طریقہ کیا ہوگا۔ جب کہ سائل کا اصل اعتراض یہ ہے کہ الطَّلاقُ مَرَّتانِ ... کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی عدت کے اندر رجوع کرے بعد میں نہیں کرسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دے دی اب وہ اگرچاہے توعدت کے اندررجوع کرسکتا ہے دلیل قرآن مجید کی آیت ہے :

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرادُوٓا إِصلٰحًا --بقرة282

"اوران کے خاوندوں کواس مدت کے اندراپنی عورتوں کے پھرلینے کازیادہ حق ہے اگرچاہیں صلح کرنا" اوراگرعدت گذرگئی ہے توپھر وہ اس سے نکاح جدید کرسکتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَإِذا طَلَّقتُمُ النِّسآءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلا تَعضُلوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوٰجَهُنَّ إِذا تَرٰضَوا بَينَهُم بِالمَعروفِ --بقرة232

"اورجب طلاق دے دی تم نے اپنی عورتوں کوپھر وہ اپنی عدت پوری کرچکیں توانہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو"

"اگراس نے اپنی اس مطلقہ بیوی کورجوع یانکاح جدید کے ذریعہ اپنی بیوی بنالیا پھرکسی وقت اس کوطلاق دے دی اب بھی عدت کے اندررجوع اورعدت کے بعدنکاح جدید ہوسکتا ہے"

الطَّلٰقُ مَرَّتانِ فَإِمساكٌ بِمَعروفٍ أَو تَسريحٌ بِإِحسٰنٍ --بقرة229

"کا مطلب یہی ہے رجعی طلاقیں دوہیں اس کے بعدیا تو بیوی کوآبادرکھنا ہے یا پھرشائستگی کے ساتھ چھوڑدینا ہے

اگردوسری طلاق کے بعداس نے رجوع یانکاح جدیدکرلیا پھرکسی وقت اس کوطلاق دے دی یہ تیسری طلاق ہوگی اس کے بعدنہ وہ رجوع کرسکتا ہے اورنہ ہی نکاح جدید حتی کہ وہ عورت کسی دوسرے آدمی سے صحیح نکاح کرے نہ کہ حلالہ اوردوسراآدمی اپنی مرضی سے اس کوطلاق دے دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فَإِن طَلَّقَها فَلا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعدُ حَتّىٰ تَنكِحَ زَوجًا غَيرَهُ فَإِن طَلَّقَها فَلا جُناحَ عَلَيهِما أَن يَتَراجَعا إِن ظَنّا أَن يُقيما حُدودَ اللَّهِ --بقرة230

"پھراگروہ اس کوطلاق دے دے (یعنی تیسری طلاق) تواب وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے مردسے نکاح کرے پھراگروہ (شوہرثانی) اس کوطلاق دے دے توان دونوں پرکوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں رجوع کرلیں اگرانہیں یقین ہے کہ وہ اللہ کی حدودکوقائم رکھ سکیں گے"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طلاق کے مسائل ج1ص348

محدث فتویٰ